

عید غدیر کے فضائل و اعمال

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ عقائد،

اخلاقیات، درس قرآن

فقہی مسائل، "خواتین کے مخصوص مسائل"

وظیفے، میمبرز کے فقہی سوالات، جو وہ الگ سے پوچھ سکتے

ہیں


کلمات امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ، احادیث معصومینؑ

ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال

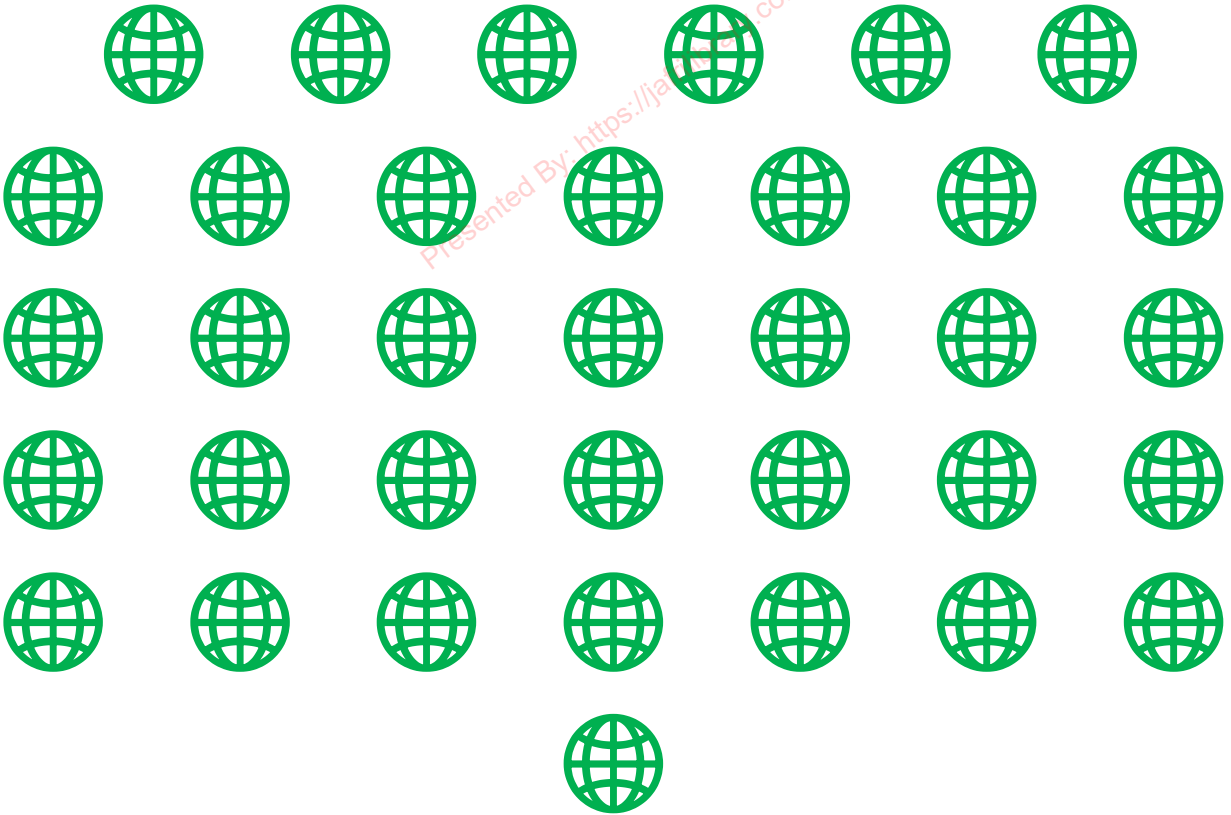
دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے قرآن و

عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے

کے لئے ان میں سے کسی ایک  پر کلک کریں۔

تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں اسلئے ایک سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ دوسری بھی شامل ہو کر استفادہ کر سکیں۔



قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر دیکھنے
کے لئے ہمارے Youtube channel کو Subscribe کریں



اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں



Instagram

اور ہماری Facebook Page کو Like کریں



﴿1﴾ اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سوحج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

﴿2﴾ اس دن غسل کرنا مستحب اور باعث خیر و برکت ہے۔

﴿3﴾ اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیرالمؤمنین پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے۔

﴿4﴾ حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے منقول تعویذ پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

﴿5﴾ دو رکعت نماز بجائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکرأ کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحَدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّكَ
وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ ویکتا بے نیاز ہے

لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ

نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ
حضرت محمد (ص) تیرے بندے اور تیرے رسول (ص) ہیں ان پر اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ
تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ

ان کی آل (ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو
تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو

جَعَلْتَنِي مِنْ أَهْلِ إِجَابَتِكَ وَأَهْلِ دِينِكَ وَأَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنِي
لِذَلِكَ فِي مُبْتَدَأِ

ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام
کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش

خَلَقِي تَفْضُلاً مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُودًا ثُمَّ أَرَدَفْتِ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ
جُودًا وَالْكَرَمَ

کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت
اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا

كَرَمًا رَأْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إِلَى أَنْ جَدَّدْتَ ذَلِكَ الْعَهْدَ لِي تَجْدِيداً بَعْدَ
تَجْدِيدِكَ خَلْقِي

اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی
پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی

وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا نَاسِيًّا سَاهِيًّا غَافِلًا، فَأَثَمْتَنِي نِعْمَتِكَ بِأَنْ
ذَكَرْتَنِي ذَلِكَ وَمَنْنْتَ

جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام
کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان

بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَنْ

کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار
اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریں ہے کہ اس

تُتِمَّ لِي ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى تَتَوَفَّانِي عَلَى ذَلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ،
فَإِنَّكَ أَحَقُّ

عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے
موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے

الْمُنْعِمِينَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ - اللَّهُمَّ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَجَبْنَا

دَاعِيكَ

والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے
سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے

بِمَنِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَحَدَهُ
لَا

تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے
ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی

شَرِيكَ لَهُ، وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَقْنَا وَأَجَبْنَا
دَاعِيَ اللَّهِ

تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول
محمد(ص) پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع) پر قبول کیا اللہ کے

اس

وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مَوْلَاةٍ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ
بْنِ أَبِي

داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول(ص) کی پیروی کی اپنے اور مومنوں کے
مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی(ع) ابن ابی

طَالِبِ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَخِي رَسُولِهِ، وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلَى
بَرِيَّتِهِ، الْمُؤَيَّدِ

طالب (ع) ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے
صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے

بِهِ نَبِيِّهِ وَدِينَهُ الْحَقِّ الْمُبِينِ، عَلَمًا لِدِينِ اللَّهِ، وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَعَيْبَةَ
غَيْبِ اللَّهِ

ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے
پرچم اس کے علم کے خزانہ دار اس کے غیبی علوم کا

وَمَوْضِعَ سِرِّ اللَّهِ، وَأَمِينَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَشَاهِدَهُ فِي بَرِيَّتِهِ - اللَّهُمَّ
رَبَّنَا إِنَّا

گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات
میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقیناً ہم نے

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب
پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ

ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب
ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ، فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ أَجْبِنَا

کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی
نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و

دَاعِيكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْنَاهُ، وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ،
وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ

احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول (ص) کی پیروی کی اس کو سچا
جانا اور مومنوں کے مولا (ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت

وَالطَّاغُوتِ، فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَاحْشَرْنَا مَعَ أُمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ
مُؤْمِنُونَ

اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے
اور ہمیں ہمارے ائمہ (ع) کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و

مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ
وَعَائِبِهِمْ، وَحَيِّهِمْ

ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان
میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ

وَمَيِّتِهِمْ، وَرَضِينَا بِهِمْ أُمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً، وَحَسَبْنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
اللَّهِ دُونَ

اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان

خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَجَةً، وَبَرَّئْنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ

ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی

نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَكَفَرْنَا بِالْحَبِئِ

علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع) کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم

وَالطَّاغُوتِ وَالْأَوْتَانِ الْأَرْبَعَةَ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ

انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے

وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ - اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْهَدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِمَا

دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ

دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا،
وَدِينُنَا مَا

بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد (ص) و آل (ع) محمد (ص) تھے کہ
خدا ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا
ہمارا

دَانُوا بِهٖ، مَا قَالُوا بِهٖ قُلْنَا، وَمَا دَانُوا بِهٖ دِنًا، وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا،
وَمَنْ وَالُوا

دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین
ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت
وَالَيْنَا، وَمَنْ عَادُوا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا
مِنْهُ،

اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی
لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا
مَوَالِينَا صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ

جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے
تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے

اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا

پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے
اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور

تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَأَحِينَا مَا أَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَأَمِتْنَا إِذَا أَمِتْنَا عَلَيْهِ،
آلُ مُحَمَّدٍ أُمَّتُنَا

روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ
رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے

فَبِهِمْ نَأْتُمْ وَإِيَّاهُمْ نُوَالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوٌّ لِلَّهِ نَعَادِي، فَاجْعَلْنَا
مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا

امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا
دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا
وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ، فَ إِنَّا بِذَلِكَ رَاضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس
عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے -

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ - اور سو مرتبہ
کہے: شُكْرًا لِلَّهِ

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر- کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول ﷺ نے امیرالمؤمنین کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ توحید کی قرائت کرے۔

﴿6﴾ غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات باسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۃ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دوگونہ ہے، یعنی سورۃ الحمد کی تعداد اور سورۃ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر

ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبَّ نَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُرِّه: یہ ایک طویل دعا ہے

-

﴿7﴾ آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے ، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہو گا ۔

﴿8﴾ اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَالشَّانِ وَالْقَدْرِ
الَّذِي

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد(ص) مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ (ع) کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس

خَصَصْتَهُمَا بِهِ دُونَ خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَأَنْ تَبْدَأَ
بِهِمَا فِي كُلِّ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد(ص) و علی(ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں

خَيْرٍ عَاجِلٍ۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَيْمَةِ الْقَادَةِ،
وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ

کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمد(ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں

وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ، وَسَاسَةِ الْعِبَادِ، وَأَرْكَانِ
الْبِلَادِ، وَالنَّاقَةِ

وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے
ستون ہیں وہ ناقہ صالح (ع)

الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ

کی مانند اور کشتی نوح (ع) کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی
تھی اے معبود! محمد (ص) و آل (ع)

وَأَلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ، وَأَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ، وَدَعَائِمِ دِينِكَ،
وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ،

محمد (ص) پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و
ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان

وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْأَتْقِيَاءِ الْأَنْقِيَاءِ
النُّجَبَاءِ الْأَبْرَارِ وَالْبَابِ

و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے
پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں

الْمُبْتَلَىٰ بِهِ النَّاسُ مَنْ آتَاهُ نَجَا وَمَنْ أَبَاهُ هَوَىٰ ۗ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَأٰلِ مُحَمَّدٍ

جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جس نے انکار کیا
تباہ ہوا ہے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

أَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِينَ أَمَرْتُ بِمَسْأَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمَرْتُ
بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتُ

جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقبائ
پیغمبر(ص) ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق

حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنْ اِقْتَصَّ آثَارَهُمُ ۗ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَأٰلِ مُحَمَّدٍ

واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے
معبود! محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

كَمَا أَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلَى
وَحْدَانِيَّتِكَ ۗ أَللَّهُمَّ إِنِّي

جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری
توحید و یکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی اے معبود!

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَمِينِكَ، وَرَسُوْلِكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمد(ص) کے جو تیرے
نبی(ص) تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری

إِلَى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ

مخلوق کی طرف تیرے رسول(ص) ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ
امیرالمومنین(ع) اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا وصی رسول

الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ
وَالدَّالِّ عَلَيْكَ

وفادار سب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق و باطل میں فرق کرنیوالے تیری
گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنے والے

وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ، وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ، لَمْ تَأْخُذْهُ فَيْكَ لَوْمَةٌ
لَائِمٌ، أَنْ تُصَلِّيَ

تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے
میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد(ص)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ
فِيهِ لَوْلِيكَ الْعَهْدَ

و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس
میں تو نے اپنے ولی (ع) کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی

فِي أَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ
وَالْمُقَرَّرِينَ بِفَضْلِهِ مِنْ

مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی
حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو

عُتَقَائِكَ وَطَلْقَائِكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا تَشْمِتْ بِى حَاسِدِى النِّعَمِ -
اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ

تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے
بارے میں خوش نہ کر اے معبود! جیسے تو نے اس دن

عِيدِكَ الْأَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمُعْهُودِ، وَفِي الْأَرْضِ
يَوْمَ الْمِيثَاقِ

کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان
مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم الميثاق بنایا

الْمَأْخُودِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرَبِهِ
عِيُونَنَا وَاجْمَعِ

جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر
رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں

بِهِ شَمَلْنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لَا نُعْمِكَ مِنْ
الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ

متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی
نعمتوں پر شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا
حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ

رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ
کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں

وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدَانَا بِنُورِهِ - يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،
عَلَيْكُمَا

عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ
کے رسول(ص) اے مؤمنوں کے امیر(ع) آپ دونوں پر

وَعَلَى عَثْرَتِكُمَا وَعَلَى مُحِبِّبِكُمَا مِنِّي أَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا

آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے محبوبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن
رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ

أَتَوَجَّهُ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَائِي حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ
أُمُورِي

دونوں کے میں متوجہ ہوا آپ (ع) کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے
حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) کے
واسطے سے یہ کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور جو آج

تَلَعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ
لِإِطْفَائِ نُورِكَ فَأَبِي

کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ
تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا

اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيَّكَ وَاكْشِفْ

بے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے
نبی محمد(ص) مصطفیٰ کے اہلب(ع)یت کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل

عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرْبَاتِ أَلَلَّهُمْ أَمْلاً الْأَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا

دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کر دے اے اللہ! اس
زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ

مُلِيَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر
رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی
پڑھے:

﴿9﴾ جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح
کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَ
ئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیرالمؤمنین (ع) کی اور ان کے بعد ائمہ
(ع) کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُؤْفِينَ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں
اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا

**بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاتَّقْنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ أَمْرِهِ وَالْقُؤَامِ
بِقِسْطِهِ، وَلَمْ**

جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمؤمنین (ع) اپنے والیان
امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا

يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاهِدِينَ وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ -

اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا -

﴿10﴾ سو مرتبہ کہے:

**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ**

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو
امیرالمؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا -
واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے ، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو
مؤمنین کو راضی و خوش کرے ، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات
پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے
کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین
سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے

آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمؤمنین پر خدا کا شکر بجائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیرالمؤمنین کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عزو شرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ (ع) کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم (ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ (ع) نے یوشع بن نون (ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع) کی طرف حضرت شمعون (ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان (ع) نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے اصحاب میں

اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس
میں بھائی چارہ قائم کریں -

عقد اخوت

صاحب مستدرک الوسائل نے زادالفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل
کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے :

وَاخِيْتُكَ فِي اللَّهِ، وَصَافِيْتُكَ فِي اللَّهِ، وَصَافَحْتُكَ فِي اللَّهِ، وَعَاهَدْتُ
اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں مینہاتھ
ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں

وَكُتِبَهُ وَرُسُلَهُ وَآنَبِيَّائِهِ وَالْأَيِّمَّةَ الْمُعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى
أَنِّي إِنْ كُنْتُ مِنْ

سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین
/ سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةَ وَأُذِنَ لِي بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا أَدْخُلُهَا إِلَّا
وَأَنْتَ مَعِي

والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میناور مجھے جنت میں داخلے کا حکم
ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قَبِلْتُ اور پھر یہ کہے: اَسْقَطْتُ

عَنْكَ جَمِيعَ

میں نے قبول کیا ساقط کر دئے میں نے تجھ سے بھائی

حُقُوقِ الْأُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَالِدُعَاءَ وَالزِّيَارَةَ -

چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الازکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔